قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١ه

کے کفن کرائی کسی نے کہا تین لاکھ غربا کو کفن دیا کتنے مردار جانور کہائے گئے صغار اطفال
لقمہ ہو گئے باپ بیٹے کو بہون کر کہاتا کوئی اسکو برا نہ سمجہتا پہر ایک دوسرے کو حیلے سے
پکڑ کر کہا جاتا جب قوی ضعیف پر غالب ہوتا ذبح کر کے طعمہ کرتا اطباء کو بیمارون کے
علاج کے لئے بلاتے اس حیلے سے ذبح کر کے کہا جاتے سیکڑون طبیب گم ہو گئے انتے [illegible]
مین قحط پڑا دیار بکر موصل اربل ماردین جزیرہ میافارقین وغیرہ ویران ہو گئے اولاد
بک گئی موت لوگون مین عام ہو گئی جزیرۂ ابن عمر مین پندرہ ہزار آدمی بہوک سے مر گئے
تین ہزار بچے فروخت ہو گئے دس درہم کو جسکے تین روپیہ تخمیناً ہوتے ہین ایک بچا بکتا تہا
اوسکو خرید لیتے میافارقین کے اکثر لوگ مر گئے بازارون مین سوا چہ دوکانون کے
کچہہ نہ تہا موصل مین ماردین سے بہی زیادہ قحط پڑا ساری اولاد بک گئی گہر خالی ہو گئے
مردار جانور کہائے گئے بارہ درہم کو آدمی اپنا بچا بیچ دیتا جسکے خلتے مین پچاس دینار
اوس نے خرچ کئے تہے خریدار اولاد مسلمین کے لینے مین تنگی کرتے ناچار بچا عورت نصرانی
ہو جاتا تاکہ بک جاوے اربل والے اس قحط مین گہاس پہوس درختون کی چہال مردار
تک کہا گئے پہر مرے پڑے جو بچے وہ برف سے مرے ذکر ذلک البرزالی فی ذیل الروضتین
وذکرت ملخصہ اللہم انا نعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع سنہ ۲۳۸ھ مین بعہد
متوکل اہل خلاط نے ایک صیحہ عظیمہ جو سمار سے سنا جسکی دہڑک سے ایک خلق مر گئی سنہ ۲۴۲ھ مین
ایک سفید چڑیا ماہ رمضان جبل مین چلائی رخمہ سے چہوٹی تہی مہینا رمضان کا تہا
معاشر الناس اتقوا اللہ اللہ اللہ چالیس آوازین کر کے اوڑ گئی دوسرے دن پہر
آئی یہی کہا پانسو آدمی نے اسکو سنا ڈاک مین یہہ خبر آئی اسطرح کے امور عظام
بہت ہو چکے ہین اٹہائیسوین علامت بند ہو جانا راہ حج کا اور اوٹہا لیجانا حجر اسود کا
کعبہ معظمہ سے ہے حدیث ابی سعید مین مرفوعاً آیا ہے قیامت قائم نہو گی یہانتک کہ گہر کا
حج نہو رواہ الحاکم وصححہ والبزار وابو یعلی وابن حبان حدیث ابن عمر مین ہے

ساعت قائم نہوگی یہانتک کہ رکن یعنی حجر اسود اوٹہا یا جاوے رواہ السنجزی یہہ
دونون کام ہوچکے حج بہی بند ہوا رکن کو بہی قرامطہ لیگئے ۳۱۷ھ سے لیکر ۳۲۷ھ تک
بسبب فتنۂ قرامطہ بغداد سے حج بند ہوگیا ۳۴۹ھ مین حاجی مصر کے مکہ سے پہرے ہوئے
آتے تہے ایک وادی مین ٹہیرے سیلاب آیا سبکو بہاکر دریا مین لیجا کر ڈالدیا ۳۵۵ھ
مین بنو سلیم نے رستہ حج کا مصر والون پر بند کردیا بیس ہزار اونٹ مال ومتاع کے لدے
پہندے چہین لئے نرے حاجی جنگل مین رہکر ہلاک ہوگئے ۳۶۳ھ مین بنو ہلال اور ایک
گروہ عرب کا حاجیون پر نکلا ایک خلق کو قتل کر ڈالا جو رہے سے اونکو اوس سال حج نہ ملا
فقط اہل ورب عراق نے حج کیا ۳۸۴ھ مین عراق کے حاجی راہ مین تہے اُصَیفر اعرابی
نکلا رستہ بند کردیا سب لوگ بغیر حج کے واپس آئے اُس سال کسی کا حج نہوا نہ اہل شام
کا نہ یمن کا فقط اہل مصر کا حج ہوا ۳۹۲ھ مین فقط مصریون نے حج کیا بغداد سے کوئی نجا سکا
نہ بلاد مشرق سے کوئی گیا عرب نے راہ مین فساد برپا کیا تہا اسیطرح ۳۹۳ھ بے حج رہا ۳۹۶ھ
مین مصر والے حج کو گئے اہل عراق بسبب فساد راہ وشورش اعراب کے نہ جاسکے ۴۰۰ھ مین
بہی فقط اہل مصر کو حج ملا اور کوئی نہ جاسکا ۴۱۰ھ مین پہر ۴۲۶ھ مین بہی مصری لوگ حج کو گئے
غیر نے حج نکیا ۴۱۸ھ مین نہ کوئی مشرق سے جاسکا نہ مصر سے نہ اور شہر سے مگر ایک گروہ
خراسان نے دریا کی راہ سے حج کیا ۴۳۳ھ مین ساری اقالیم سے بالکل حج بند ہوگیا
۴۴۴ھ تک بند رہا سوا اہل مصر کے کسیکو حج نصیب نہوا ذکرھذا کلہ السیوطی فی حسن
المحاضرۃ ابن حجر نے انباء الغمر مین لکہا ہے کہ سنہ تین چار پانچ مین بعد ۸۰۰ھ کے شام کی
راہ سے کوئی حج کو نہ آسکا تیمور لنگ شام کیطرف برسر فساد تہا خلافت مقتدر مین حاجی ہمراہ
منصور دیلمی کے مکہ کو گئے تہے ہشتم ذیحجہ کو ابو طاہر قرمطی آپڑا حاجیونکو مسجد الحرام مین خوب
ہی قتل کیا لاشونکو زمزم مین پہینکدیا الحجر اسود کو کلہاڑی سے توڑ ڈالا پہر اوکہاڑ کرلے گیا
گیارہ دن ٹہیرکر چلدیا بیس برس سے زیادہ حجر اسود انکے پاس رہا پچاس ہزار دینار تک

دیتے رہے مگر نہ دیا جب مطیع خلیفہ ہوئے تب واپس بلا کہتے ہین لیجانے مین چالیس اونٹ
مکہ سے ہجر تک مر گئے واپس لانے مین ایک دبلی اونٹنی مکہ تک لے آئی محمد بن ربیع نے
کہا مین مکہ مین تہا جس سال قرامطہ آے ایک آدمی چڑہا کہ میزاب کو اوکہیڑے مین دیکہتا
تہا صبر نہوا مین نے کہا اے رب تیرا حلم بہت بڑا ہے وہ آدمی سر کے بل گر پڑا فی الفور
مرگیا قرمطی منبر پر چڑہا کہا ہ

انا بالله و بالله انا		يخلق الخلق و يحيهم انا	

اسکے بعد پہر وہ اچہا نرہا چیچک سے سارا بدن پاش پاش ہوکر مرگیا محمد بن نافع
خزاعی کہتے ہین مین نے حجر کو دیکہا جب وہ اوکہیڑا گیا فقط اوسکا سر سیاہ تہا باقی
سب سفید بازو کی ہڈی برابر لنبا تہا انتہی رہا ہدم ساری بیت کا اور بند ہوجانا
حج کا بالکل سو یہ آخر زمانے مین ہوگا والعیاذ باللہ اسیطرح رفع قرآن کریم انشیوز
علامت یہہ ہے کہ کچہہ قومون کے سر آسمان کے تارون سے کچل دئے جاوینگے ابن عباس
نے کہا قیامت نہ آویگی یہانتک کہ سرا قوام کے کواکب سما سے کچلے جاوین بسبب استحلال
عمل قوم لوط کے س روالا الدیلمی ۲۹۳ھ مین ایک بڑا تارا ٹوٹا جس سے ایک ہائل آواز
سنی گئی گہر مکان جل گئے لوگ فریاد کرنے لگے دعا ہونے لگی سب نے گمان کیا کہ یہہ
ایک آفت امارات قیامت سے ہے ۱۲۰۱ھ مین تارے آسمان پہ موجزن ہوئے ساری
رات میڑہی کیطرح دل کے دل ٹوٹا کئے عجب گہبراہٹ کی حالت تہی کہ پہلے کبہی نہین
ہوئی تہی ۱۲۲۳ھ مین بعد راتنی با تند تمام رات تارے ٹوٹتے رہے ایسا ٹوٹنا بہی
کبہی نہین ہوا تہا اسکے بعد اکثر نجوم وشہب ٹوٹے لوگ اوسکے صدمے سے مرے تیسوین
علامت ظاہر ہونا ستارہ دنبالہ دار کا ہے ابن عباس نے کہا آنحضرت صلعم نے فرمایا
اے سلمان جب حج کرنا بادشاہونکا سیر سپاٹے کے لئے اغنیار کا تجارت کے لئے مساکین
کا بہیک مانگنے کے لئے قاریون کا ریا وسمعہ کے لئے ہو تو اوسوقت تارہ دم دار